



# پیٹرولیم کے وزیر کا کہنا ہے کہ - ندوستان کے تلاش اور پیداوار کے شعبے کے لیے این ڈی آر اور او اے ایل پی کا آغاز ایک تاریخی موقع ہے

## اس شعبے کے لیے پچھلے تین برسوں میں 22 کابینہ فیصلے سامنے آئے

Posted On: 28 JUN 2017 7:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی: 28 جون 2017ء اور قدرتی گیس کے محکمہ کے وزیر مملکت انچارج جناب دھرمیندر پردھان نے آج نئی دہلی میں مرکزی حکومت کی - اینڈرو کاربن کی تلاش اور لائسنس جاری کرنے کی پالیسی (ایچ ای ایل پی) کے تحت نیشنل ڈاتا ریبوزیٹری (این ڈی آر) اور اوپن اینڈریز لائسنسنگ پالیسی (او اے ایل پی) کا آغاز کیا۔

اس موقع پر تقریر کرتے - وئے جناب دھرمیندر نے کہا کہ - ی - آغاز - ندوستان کی - اینڈرو کاربن انڈسٹری کی تاریخ میں ایک تاریخی موقع ہے، کیونکہ - عزت مآب وزیر اعظم نے نیلامی کے ایلے مرحلے کے لیے ایک جدید ترقی پسندانہ - سرمایہ کار دوست عالمی پالیسی کا وعدہ کیا تھا۔ ان - وں نے کہا کہ - بہت سے مقدمات اور این ای ایل پی ادوار کی زیادہ - حوصلہ - افزا پیداوار - - وں کے سبب وزارت نے - فیصلہ کیا تھا کہ - پالیسی میں بار بار تبدیلی - کی جائے، بلکہ - اینڈرو کاربن کی تلاش اور لائسنس دینے کی پالیسی (ایچ ای ایل پی) کے سلسلے میں ایک بالکل - ی نئی پالیسی اختیار کی جائے۔

جناب پردھان نے کہا کہ - نیا - ندوستان مستعد اور حوصلہ مند ہے - و - سرمایوں کاروں سے ملنے اور نئے طریقے اختیار کرنے کا حامی ہے - - ماری پالیسیاں صنعت دوست اور شفاف - یں - م - نے صنعتی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول قائم کیا ہے جو پچھلے چند برسوں میں بہت تیزی سے بہتر - وا ہے۔

اس بات کو اجاگر کرتے - وئے کہ - ندوستان میں ایف ڈی آئی 2015ء کے سب سے اونچی سطح پر تھی، جبکہ - عالمی ایف ڈی آئی میں گراوٹ آئی تھی، جناب پردھان نے ”آسانی کے ساتھ کاروبار کرنے“ کے عمل کو بہتر بنانے کی حکومت کی کوششوں پر زور دیا۔ ان - وں نے کہا کہ - جولائی 2017ء کی بہت سی تاریخ سے نافذ کیا جانے والا سامان اور خدمات سے متعلق ٹیکس یا جی ایس ٹی - ندوستان کی کاروباری اور اقتصادی ترقی میں ایک سنگ میل ثابت - وگا۔ ان - وں نے کہا کہ - ایچ ای ایل پی سے بھی خاطر خواہ اثر پڑے گا۔

وزیر اعظم کی طرف سے 2022 تک درآمدات پر انحصار کو 10 فیصد تک کم کرنے کے نشانے کے بعد حکومت نے تلاش اور پیداوار کے شعبے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ جناب پردھان نے بتایا کہ - پچھلے تین برسوں کے دوران تیل اور گیس کے شعبے میں کابینہ کے جو 42 فیصلے سامنے آئے - یں ان میں سے 22 تلاش اور پیداوار کے شعبے سے متعلق - یں - ان میں گیس کی قیمت میں اصلاحات سے لے لگاتار پی ایس سی اصلاحات سی بی ایم شعبے کو معقول بنانے اور ڈی ایس ایف راؤنڈ کرانے تک کے فیصلے شامل - یں - ان پالیسی فیصلوں سے حکومت کو - اختیار مل گیا ہے کہ - و - تقریباً 10 ملن اصلاحی اقدامات کرسکی، جس سے تلاش اور پیداوار کے شعبے میں شرکت کرنے والی صنعتوں کو فائدہ - وگا۔

جناب دھرمیندر پردھان نے کہا کہ - ندوستان کے 52 فیصد طاس کے علاقوں کا ابھی تک جائزہ - یں لیا جاسکا ہے اور حکومت نے جو پچھلا ڈیٹا حاصل کیا تھا، و - تقریباً 25 سال پہلے کا ہے۔ حکومت نے دریافت شدہ چھوٹے میدانوں کے بارے میں بھی پالیسی بنائی ہے اور ڈی ایس ایف کے تحت بولی لگانے کے پہلے مرحلے میں 24 میدانوں کی کامیاب بولی لگائی گئی۔

نواب پردھان نے کہا کہ - حکومت ای او آر - آئی او آر، پیداوار بڑھانے کے ٹھیکے، این ای ایل پی اور پری - این ای ایل پی ہلاکوں کے بارے میں نئی پالیسیاں بنا رہی ہے۔ ڈی ایس ایف پالیسی کے تحت پی ایس سی اصلاحات کا اگلا سیٹ اور بولی لگانے کے دوسرے دور کے بارے میں بھی نئی پالیسیاں بنائی جارہی - یں۔

وزیر موصوف نے کہا کہ - ماری تیل اور گیس کی صنعت کی صلاحیت کو بڑھانے کے مقصد سے حکومت طریقہ کار کو آسان بنا کر، مارکیٹ رسائی کو بڑھا کر اور ٹیکنالوجی میں ترقی کے ذریعے اس سیکٹر کو س - ل بنانے کی مسلسل اور ا - م کوششیں کر رہی - یں۔

م ن ج - ن ع ا

U-2936

(Release ID: 1494002) Visitor Counter : 2

